

## 325759-کیا خواتین مردوں کو علمی متون یا قرآن کریم کی اجازۃ الروایہ دے سکتی ہیں؟

### سوال

کیا عورت کے لیے جائز ہے کہ مرد کو قرآن کریم یا علمی متون کی اجازۃ الروایہ دے؟

### جواب کا خلاصہ

مضبوط حفظ والی خاتون مردوں کو قرآن کریم یا کسی اور ایسے فن کی اجازۃ الروایہ دے سکتی ہے جس کی وہ ماہر ہے، اس میں کوئی حرج نہیں ہے، بالخصوص ایسی صورت میں جب وہ عورت بوڑھی اور عمر سیدہ ہو، وہ کسی کے لیے فتنے کا باعث نہ ہونہہ ہی عورت کے لیے کوئی فتنے کا باعث بنے۔

### پسندیدہ جواب

### TableOfContents

- شرعی علوم کی تاریخ میں خواتین کا کردار
- خواتین محدثات
- مردوں کی خاتون اساتذہ
- عورت کا مرد کو اجازۃ الروایہ دینے کا حکم

### شرعی علوم کی تاریخ میں خواتین کا کردار

شرعی علوم کی تاریخ میں عورت کا بہت واضح کردار رہا ہے، اس کے لیے سیدہ عابدہ اور فقیہہ ام المؤمنین عائشہ بنت ابو بکر رضی اللہ عنہا کی مثال کافی ہے، آپ نے تعلیم و تربیت سیت تبلیغ کا بہت کام کیا۔

علامہ ابن قیم رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا علم و راثت، احکام اور حلال و حرام میں سب سے پیش قدم تھیں، آپ کے ایسے شاگرد جو کہ آپ کے موقف کی مخالفت نہیں کرتے تھے بلکہ اس موقف کی گرانی بھی سمجھتے تھے ان میں آپ کے بھتیجے القاسم بن محمد بن ابو بکر اور آپ کے بھانجے عروہ بن زبیر جو کہ آپ کی ہمیشہ اسما کے صاحب زادے تھے، شامل ہیں۔

مسروق رحمہ اللہ کہتے ہیں : میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام میں سے اہل علم کو دیکھا کہ وہ آپ سے وراثت کے متعلق سوالات کیا کرتے تھے۔

سیدنا عروہ بن زبیر کہتے ہیں : مجھے کبھی کوئی ایسا شخص نہیں ملا جسے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے زیادہ علم القضا، تاریخ جاہلیت، اشعار، علم الغرائض اور طب کا علم ہو۔ "ختم شد "اعلام الموقعن" (39/2)

## خواتین محدثات

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے بعد متعدد عالمات خواتین سامنے آئیں، چنانچہ حافظہ ابن حجر رحمہ اللہ نے زینب بنت کمال کے حالات زندگی لکھے ہیں جو کہ بہت ہی مشور محدثہ تھیں آپ کو شادی کا موقع نہیں ملا، ابن حجر رحمہ اللہ مزید لکھتے ہیں کہ: "آپ نے زندگی کی 90 سے زائد بھاریں دیکھیں، آپ کی وفات سے علم حدیث میں لوگ بہت نیچے چلے گئے۔" ختم شد "الدرر الکامیة": (209/2)

اسی طرح علامہ ابن کثیر رحمہ اللہ نے سیتہ بنت قاضی حسین محاصلی کے حالات زندگی لکھتے ہوئے کہا: "آپ نے قرآن کا علم حاصل کیا اور فقہ، فرائض، حساب، درر، نحو وغیرہ کی کتابیں زبانی از برکیں، آپ اپنے وقت کی فقیر شافعی کی بے مثال عالم تھیں۔" ختم شد "البدایہ والنہایہ": (321/12)

اسی طرح علامہ ابن الجوزی رحمہ اللہ نے امام احمد بن حبل کے مناقب میں لکھی ہوئی اپنی خصوصی تصنیف میں امام احمد کے اساتذہ کا ذکر کیا توان میں صرف ایک خاتون کا ذکر کیا ہے جن کا نام ام عمر بنت حسان بن زید شفیعی ہے۔

ابن کثیر رحمہ اللہ نے "البدایہ والنہایہ" (140/18) میں ذکر کیا ہے کہ: "یوم عرفہ کو شیخ صاحبہ عابدہ زادہ ام زینب فاطمہ بنت عباس بن ابوالفتح بن محمد بغدادیہ کی وفات بیر ون قاہرہ میں ہوئی، ان کے جانے میں بہت بڑی تعداد میں خلقت نے شرکت کی، آپ بہت بڑی عالمہ اور فاضلہ تھیں، امر بالمعروف اور نهى عن المنکر کا فریضہ بڑی جرأت مندی سے ادا کرتی تھیں، حتیٰ کہ صوفیوں کے احمدی گروہ پر کڑی تقدیم کرتیں کہ وہ اجنبی مردوں اور عورتوں کو ہم بھائی قرار دے کر ان کے اختلاط کو جائز کہتے تھے، اس کے علاوہ ان کی دیگر نظریاتی اور عملی علمی روکر تھیں، آپ بسا اوقات وہ کام بھی کر جاتیں کہ جو مردوں سے بھی ہونے والا نہ ہوتا تھا، آپ پابندی کے ساتھ ایشیتی الدین ابن تیمیہ کی مجلس میں حاضر ہوتی تھیں آپ نے تیمیہ الدین ابن تیمیہ سمیت دیگر اہل علم سے خوب استقادہ کیا۔ میں نے ایشیتی الدین ابن تیمیہ رحمہ اللہ کو آپ کی تعریف کرتے ہوئے سنا، آپ کو ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے علم و فضل سے متصف قرار دیا، ابن تیمیہ یہ بھی ذکر کرتے تھے کہ آپ کو المفہی مکمل یا اکشیداد تھی، اور ابن تیمیہ کو آپ کے بہت زیادہ اور معیاری سوالات کے سبب اور وفادہ نہت کی وجہ سے خصوصی طور پر درس کی تیاری بھی کرنی پڑتی تھی، آپ نے بہت سی خواتین کو قرآن کریم کی اجازۃ الروایہ عنایت کی، انی خواتین میں سے میری ساس صاحبہ عائشہ بنت صدیق شامل ہیں جو کہ شیخ جمال الدین مزید رحمہ اللہ کی اہلیہ تھیں، اسی طرح عائشہ بنت صدیق کی بیٹی امت الرحیم زینب کو بھی آپ نے ہی پڑھایا جو کہ میری اہلیہ بنیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب پر اپنا رحم فرمائے اور انہیں اپنی رحمت و جنت کی شکل میں اعزاز عطا فرمائے۔ آمین" ختم شد

## مردوں کی خاتون اساتذہ

اہل علم نے خواتین کے حالات زندگی قلم بند کرتے ہوئے ایسی عورتوں کا بھی ذکر کیا ہے جن سے مردوں نے علم حاصل کیا، ان میں سے چند کا ذکر ہم ذیل میں کرتے ہیں:

- سیدہ فاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، آپ سے آپ کے بیٹے سیدنا حسین، سیدہ عائشہ، سیدہ ام سلمہ اور انس رضی اللہ عنہم اجمعین سمیت دیگر نے روایت بیان کی ہے۔ "سیر اعلام النبلاء" (راشدون-50)

- ام سلمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ، آپ سے سعید بن مسیب، شفیق بن سلمہ، اسود بن یزید، شعبی، ابو صالح سمان، مجاہد، نافع بن جعیر بن مطعم، آپ کے غلام نافع، ابن عمر کے غلام نافع، عطاء بن ابوبراح، شہر بن حوشب، ابن ابی ملکہ اور دیگر بہت سے لوگوں نے روایت کی ہے۔ "سیر اعلام النبلاء" (2/202)

- خصہ بنت سیرین، ام بذیل۔ آپ سے آپ کے بھائی محمد بن سیرین، قاتدہ، الیوب، خالد الحذاء، ابن عون اور ہشام بن حسان وغیرہ نے روایت بیان کی ہے۔  
"سیر أعلام النبلاء" (4/507)

- فاطمہ بنت حسن بن علی بغدادی عطار، آپ سے ابوالقاسم سمرقندی، قاضی مارستان، عبد الوہاب انطاٹی، ابوسعید بن بغدادی نے روایت بیان کی ہے۔  
"سیر أعلام النبلاء" (18/480)

- ابو حضر عین غرناٹی کے حالات زندگی میں ہے کہ انہوں نے شا طبیہ کا درس فاطمہ بنت یونینی سے لیا تھا؛ کیونکہ انہوں نے الکمال الصریر سے اس کی اجازۃ الروایہ لی ہوئی تھی۔ ختم شد  
"غایۃ النہایہ" (1/151)

- اسی طرح ابراہیم بن ابی علیہ کے حالات زندگی میں ہے کہ انہوں نے قراءات ام درداء صغری ججیہ بنت محبی او صابیہ سے لی تھی۔ ابراہیم کہتے ہیں کہ میں نے انہیں قرآن کریم سات بار سنایا تھا۔ ختم شد  
"غایۃ النہایہ" (19/1)

### عورت کا مرد کو اجازۃ الروایہ دینے کا حکم

خلاصہ کلام یہ ہوا کہ :

مضبوط حفظ والی خاتون مردوں کو قرآن کریم یا کسی اور ایسے فن کی اجازۃ الروایہ دے سکتی ہے جس کی وہ ماہر ہے، اس میں کوئی حرج نہیں ہے، بالخصوص ایسی صورت میں جب وہ عورت بوڑھی اور عمر رسیدہ ہو، وہ کسی کے لیے فتنے کا باعث نہ ہونہہ ہی عورت کے لیے کوئی فتنے کا باعث نہیں۔

واللہ اعلم